بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حقیقی خلافت صرف اپنوں کے خوف ہی امن میں نہیں بدلتی بلکہ غیروں کے خوف کو بھی امن میں بدلتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 27 مئی 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کے آج کے دن جماعت احمدیہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد خلافت کا آغاز ہوا اور اس کی مناسبت سے جماعت میں یہ دن یوم خلافت کے طور پر منایا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی بعثت کا مقصد بندے کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنا اور اللہ تعالیٰ کے تمام حقوق ادا کرنا اور بندوں کو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانا بتایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اگر تم خالص طور پر خدا تعالیٰ کی طرف جھکو گے تو تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے، خدا کی عظمت دلوں میں بٹھاؤ اور اس کی توحید کا اقرار عملی طور پر کرو، کینہ پروری سے پرہیز کرو اور بنی نوع سے سچی ہمدردی سے پیش آؤ، ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو۔ نامعلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔۔۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سکینڈے نیوین ممالک کے اپنے حالیہ دورے کی روداد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ڈنمارک میں میڈیا کے ساتھ کافی انٹرویوز ہوئے، مسجد کے افتتاح کے علاوہ دو ریسپشنز بھی ہوئیں۔

جس میں اسلام اور قرآن کریم کی صحیح تعلیم اور آنحضرت ﷺ کا اسوۂ حسنہ پیش کرنے کا موقع ملا۔ اکثر نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ آج ہمیں اسلام کی صحیح تعلیم کا پتہ چلا ہے۔ ریسپشن میں ملک کی اہم شخصیات شامل تھیں۔ مہمانوں نے اپنے تاثرات میں کہا کہ خلیفہ کی تقریر سن کر بہت زیادہ دل کو تسکین اور خوشی ہوئی، آج کے اس دور میں ایسے پیغام کی اشد ضرورت ہے۔ یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ لاکھوں احمدی بغیر کسی خوف کے محض دنیا میں امن کے قیام کی خاطر ایک روشن مینار کی طرح کھڑے ہیں۔ یہ کانفرنس زندگی بھر کے لئے ایک یادگار لمحہ کے طور پر ہمیشہ یاد رہے گی۔ خلیفہ کی ساری باتیں پیار، محبت اور ایک دوسرے کے احترام سے متعلق تھیں اور یہی چیزیں امن کی کنجی ہیں۔ اسلام تمام مذاہب کو آزادی دیتا ہے۔ خلیفہ نے یہ واضح کیا کہ برسلز اور پیرس میں ہونے والی دہشت گردی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، اسلام تو امن کا پیغام دیتا ہے۔ اسلام اور دہشت گردی دونوں ایک دوسرے سے جدا ہیں۔ آپ کی تقریر سے پتہ چلا کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ عیسائیوں اور یہودیوں سے نیک سلوک کرتے تھے۔ آپ کی تقریر بہت متوازن تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مالمو سویڈن میں بھی 140 سے زائد سویڈش مہمان مسجد کے افتتاح میں شامل ہوئے۔ ملک کی اہم شخصیات اس تقریب میں شامل تھیں۔ تقریب میں شامل مہمانوں نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اسلام کے بارے میں بہت کچھ سیکھا ہے۔ اسلام کے بارے میں دنیا میں بہت زیادہ منفی سوچ پائی جاتی ہے۔ لیکن آج جماعت احمدیہ کے لیڈر کے صرف اور صرف پیار کے پیغام کو سن کر ہم حیران رہ گئے۔ ایک مہمان خاتون نے کہا کہ یورپ کے لوگ اسلام اور مساجد اور دہشت گردی سے خوفزدہ ہیں لیکن خلیفہ نے امن کے متعلق اور لوگوں کی ذمہ داریوں کے حوالے سے بہت اہم باتیں بیان کی ہیں۔ میں امید کرتی ہوں کہ وہ دوسروں کو ان مقاصد کے بارے میں قائل کرنے میں کامیاب ہو جاہیں گے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بتایا کہ اسلام انسانیت کی خدمت کا مذہب ہے۔ مالمو کے میئر نے کہا کہ اس علاقے میں تعمیر ہونے والی مسجد کو ہم قیام امن کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ خلیفہ کی تقریر نے ثابت کیا کہ نبی کریم ﷺ پُر امن تھے۔ فرمایا کے سویڈن کے دارالحکومت میں بھی ایک ریسپشن تھی، وہاں بھی اہم شخصیات شامل ہوئیں، وہاں بھی لوگوں نے بڑے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔ فرمایا کہ ڈنمارک اور سویڈن میں الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے مجموعی طور پر تقریباً 8 ملین لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچا۔ فرمایا کہ حقیقی خلافت صرف اپنوں کے خوف کو ہی امن میں نہیں بدلتی بلکہ غیروں کے خوف کو بھی امن میں بدلتی ہے۔ اور یہی اکثر مہمانوں کے تاثرات تھے کہ ان کے جو خوف کی حالتیں تھیں وہ یہاں ہمارے فنکشنوں میں آکر امن میں تبدیل ہو گئیں۔ فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ اسلام سے ہٹ کر اگر کوئی اس زمانے میں خلافت قائم کرنا چاہتا ہے یا چاہے گا تو ناکام ہو گا اور امن قائم نہیں کر سکے گا۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کا قیام اور خلافت کا وعدہ الٰہی وعدہ ہے اور یہ خلافت اور یہ نظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ جاری رہنے کے لئے ہے اور جماعت احمدیہ کی ان ترقیات کو کوئی نہیں روک سکتا۔ ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ہمیشہ وفا کے ساتھ خلافت احمدیہ کے ساتھ منسلک رکھے۔ (آمین)

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم چوہدری فضل احمد صاحب کی نماز جنازہ حاضر، شہید مکرم داؤد احمد صاحب کراچی اور محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

نوٹ: صدران جماعت سے درخواست ہے افراد جماعت کو رمضان کی فضیلت سے آگاہ کریں اور والدین کو تلقین کریں کہ وہ اپنے بالغ بچوں کو روزے رکھنے کی تلقین کریں اور چھوٹے بچوں کو سحری پر اٹھائیں تاکہ وہ بھی تہجد ادا کر کے سحری کی برکت سے استفادہ کرنے والے بنیں۔ نیز امسال رمضان میں افراد جماعت کو بار بار روزانہ تلاوت قرآن کریم کی عادت کو مضبوط کرنے کی تلقین کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کو قرآن کے نور سے منوّر کرے اور ہم اور ہمارے بچے قرآن سے جڑ جائیں۔ آمین

tarbiyyat@ahmadiyya.de